سوال

مس ءلہ علم غیب

جواب

کیا نبی کریم علم غیب جانتے تھے السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ کیا فرماتے ہیں علماء دین کیا ہم اس طرح کہ سکتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا علم غیب جزوی ہے اور اللہ تعالی کا علم غیب کلی ہے اگر نہیں کہ سکتے تو کیوں ۔ ؟ الجواب بعون الوہاب بشرط صحۃ السؤال وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ ! الحمد للہ، والصلاۃ والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد ! 1 ۔ یہ کہنا جائز نہیں ہے ، کیونکہ علم غیب صرف اور صرف اللہ تعالی کے پاس ہے اس نے اس میں میں سے کسی کو کچھ بھی نہیں دیا ہے ، نہ جزوی طور پر کچھ دیا ہے اور نہ کلی طور کچھ دیا ہے ۔ اس کی دلیل قرآن مجید کی یہ آیات مبارکہ ہیں ۔ ارشاد باری تعالی ہے ۔ قُل لَّا یَعلَمُ مَن فِي لسَّمٰوٰ تِ وَ ل أَر ضِ ل غَیبَ إِلَّا للَّهُ وَمَا یَشعُرُونَ أَیَّانَ یُبعَثُونَ اے نبی ! ان سے کہو نہیں جانتا جو بھی ہے آسمانوں میں اور زمین میں ، غیب کو سوائے ا کے اور نہیں جانتے وہ تو یہ بھی کہ کب دوبارہ اٹھائے جائیں گے ۔ (النمل :٦٥) وَعِندَهُ مَفَاتِحُ ل غَیبِ لَا یَعلَمُهَآ إِلَّا هُوَ وَیَعلَمُ مَا فِي ل بَرِّ وَ ل بَحرِ وَمَا تَسقُطُ مِن وَرَقَةٍ إِلَّا یَعلَمُهَا وَلَا حَبَّةٍ فِي ظُلُمٰتِ ل أَر ضِ وَلَا رَطبٍ وَلَا یَابِسٍ إِلَّا فِي كِتَٰبٍ مُّبِینٍ اور اسی کے پاس ہیں کنجیاں غیب کی نہیں جانتا انہیں کوئی سوائے اس کے اور وہ تو جانتا ہے اسے بھی جو خشکی میں ہے اور جو سمندر میں ہے اور نہیں جھڑتا کوئی پتہ مگر وہ اس کے علم میں ہے اور نہ کوئی دانہ زمین کے تاریک پردوں میں ایسا ہے اور نہیں کوئی تر اور نہ خشک (چیز) مگر وہ روشن کتاب میں (درج) ہے ۔ (الانعام :٥٩) هُوَ للَّهُ لَّذِي لَآ إِلَٰهَ إِلَّا هُوَ عَٰلِمُ ل غَیبِ وَ لشَّهَٰدَةِ هُوَ لرَّحمَٰنُ لرَّحِیمُ وہ ا ہی ہے نہیں کوئی معبود سوائے اس کے جاننے والا غائب وحاضر کا بڑا مہربان نہایت رحم کرنے والا ۔ (الحشر :٢٢) ان تمام آیتوں کے مطالعہ سے ثابت ہوتا ہے کہ غیب کا علم صرف ا ہی کے خاص ہے اس کے علاوہ کسی کے پاس یہ علم نہیں کہ وہ چھپی ہوئی چیزوں کو جان لے ۔ ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب فتوی کمیٹی محدث فتوی